

# اخلاق رسول



## مقالات بسلسلہ

محمد ﷺ

محمد



باب محمد

## سیرت

- نسب محمدی
- صلی اللہ علیہ وسلم
- احادیث
- خطوط
- معجزات
- شب قدر
- بیعت شجرہ
- غار حرا و غار ثور
- عظمت
- ابانت

- 570ء والد کی وفات۔
- 571ء ولادت با سعادت مکہ میں۔
- 576ء والدہ کی وفات۔
- 578ء دادا کی وفات۔
- 583ء چند مرتبہ سفر شام پیش آیا۔
- 595ء شادی خدیجہ بنت خویلد سے۔
- 610ء نزول جبریل اور پہلی وحی اقراء کا نزول۔
- 610ء بعثت۔
- 613ء رسالت کے پیغام کے اخفاء کے بعد قریش کے سامنے اظہار۔
- 615ء ہجرت حبشہ۔
- 616ء بنی ہاشم کا معاشرتی بائیکاٹ۔
- 618ء یثرب کی خانہ جنگی۔
- 619ء بنی ہاشم کے بائیکاٹ کا اختتام۔
- 619ء عام الحزن، چچا ابو طالب اور زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ کا انتقال۔
- 620ء معراج۔
- 622ء ہجرت مدینہ منورہ۔

- 618ء یثرب کی خانہ جنگی۔
- 622ء ہجرت مدینہ۔
- 624ء غزوہ بدر اور مسلمانوں کی فتح۔
- 624ء بنی قینقاع کی جلاوطنی۔
- 625ء غزوہ احد اور مسلمانوں کے مابین اختلاف اور ہزیمت۔
- 625ء بنی نضیر کی جلاوطنی۔
- 627ء غزوہ خندق اور مسلمانوں کی فتح۔
- 627ء غزوہ بنی قریظہ اور ان کی جلاوطنی۔
- 628ء صلح حدیبیہ میں قریش مکہ سے صلح۔
- 628ء بیت عتیق میں مسلمانوں کی ادائیگی نماز کے لیے قریش کی رضامندی۔
- 629ء غزوہ خیبر اور مسلمانوں کی فتح۔
- 629ء غزوہ موتہ اور مسلمانوں کی فتح۔
- 630ء فتح مکہ مسلمانوں کی فتح
- 630ء غزوہ حنین اور مسلمانوں کی فتح۔
- 630ء غزوہ طائف اور مسلمانوں کی فتح۔
- 632ء غزوہ تبوک اور مسلمانوں کی فتح۔
- 632ء حجة الوداع۔
- 632ء مدینہ منورہ میں رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔

اهل بيت

اهل بيت

اهلسنت والجماعت

- امهات المؤمنين
- اولاد (القاسم وعبد الله و ابراهيم وزينب ورقية وام كلثوم وفاطمة)

• احفاد (حسن وحسين)

• عباس بن عبد المطلب

• جعفر بن ابي طالب

• عقیل ابن ابي طالب

• علی ابن ابي طالب

شیعه

• علی ابن ابي طالب

• فاطمه بنت محمد

• حسن ابن علی

• حسين ابن علی

• ائمه كرام

قدرت نے **محمد** صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اعلیٰ اخلاق سے نوازا تھا۔ آپ کے چہرے پر بشاشت اور دوسروں کے لیے مسکراہٹ ہوتی تھی۔ آپ سخت اور غصے ناک نہ تھے بلکہ ایک انتہائی نرم مزاج انسان تھے۔ آپ کبھی بازاروں میں اونچی آواز نہ لگاتے تھے۔ آپ غصے میں سب سے دور اور رضا میں سب سے آگے آگے ہوتے۔

سامنے جب دو کام کرنے ہوتے تو سب سے آسان کام کا انتخاب فرماتے تھے بشرطیکہ کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو اور اگر کوئی گناہ کا کام ہوتا تو سب سے دور بھاگتے تھے۔ اپنے ذات کے لیے کبھی نہ انتقام لیا اور نہ ہی کوشش کی مگر جب اللہ رب العزت کا حرمت پامال ہوتا تو اس کا انتقام لیتے تھے۔

آپ سب سے زیادہ سخی، بہادر محبت کرنے والے اور امن پسند انسان تھے۔ اور یہیں وجہ تھی کہ آپ امن اور انسانیت کو قائم رکھنے کے لیے جہاد کرتے تھے تاکہ زمین کو کسی بڑے فساد سے بچایا جاسکے۔ آپ سب سے زیادہ باوقار اور حیادار انسان تھے جب بھی آپ کو کوئی عمل یا چیز پسند نہ ہوتا تو اس کے آثار **آپ کے چہرے** پر ظاہر ہوتے تھے اور جب خوش ہوتے تو وہ بھی چہرے سے پتہ چل جاتا تھا۔ آپ ملاقات یا گفتگو کے دوران اپنی نظر کسی پر جماتے نہ تھے اور نہ ہی کسی سے ناپسندیدگی سے پیش آتے۔

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پاکدامن، عادل، حیادار، امانتدار اور سچے تھے۔ یہیں وجہ تھی کہ آپ کو کفار اور مشرکین بھی صادق اور امین کہا کرتے تھے۔ سب سے زیادہ عہدے کے پاسدار صلہ رحم اور شفقت کرنے والے انسان تھے۔ آپ ہمیشہ سے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کا عزت اور چھوٹوں پہ رحم نہ کریں“

— محمد ﷺ